سوال

(96) حضرت آدم کا حضرت داؤد کو زندگی کا کچھ حصہ دیکر انکار کرنا یہ جھوٹ ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث ابوہریرہ میں آیا ہے کہ عالم ازل میں جب اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو اس کی اولاد بھی اس سے پیدا کی۔ اور ان کو نور دیا۔ آدم علیہ السلام نے جب حضرت داؤد علیہ السلام کا نور دیکھا۔ تو اپنی عمر ہزار برس سے چالیس برس اس کو دے دیئے۔ اور فرمایا:

«رب زده من عمری اربعين سنة»

مگر بعد میں آدم نے عمر دینے سے انکار کر دیا۔

«فجحد آدم فجحدت ذريته الحديث»

رواہ الترمذی (مشکوٰۃ باب القدر ص 23) اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ آدم علیہ السلام نے باوجود نبی ہو کر اپنی عمر چالیس برس دینے سے دیدہ دانستہ کیسے انکار کر دیا۔ حالانکہ فرشتہ نے بھی یاد دلایا۔ انبیاء علیہم السلام تو کذب بیانی سے مبرہ اور معصوم عن الخطاء ہیں اور اس حدیث سے آدم علیہ السلام کی کذب بیانی تو صریح ظاہر ہے۔ اس کا معقول جواب دیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دینے سے انکار جھوٹ نہیں۔ ہاں اگر یوں کہتے کہ میں نے دینے کو کہا ہی نہیں۔ تب جھوٹ ہوتا۔ جحد سے مراد یہ یہاں دینے سے انکار ہے کہ میں نہیں دیتا اس سے یہ مسئلہ نکلا کہ اولاد کو کوئی شئے دے کر واپس لے سکتا ہے۔

اور اگر جحد سے مراد یہ ہو کہ میں نے دینے کو کہا ہی نہیں۔ تو اس کا یہ مطلب ہو گا کہ میری یاد داشت میں۔ اور یہ کوئی ضروری نہیں کہ دوسرے کے یاد دلانے سے بات یاد آجائے۔ رہی یہ بات کہ پھر عملدرآمد کیا ہوا۔ تو اس صورت میں اس کا حدیث مذکور میں کوئی ذکر نہیں۔ ممکن ہے فرشتہ کے یاد دلانے سے دینا منظور کر لیا ہو اور ممکن ہے نہ کیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص163

محدث فتویٰ